

مسلم و کافر میں کونسی پائٹر شپ جائز ہے؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں ایک کافر کے ساتھ شرکت کرنے جا رہا ہوں تو کیا یہ جائز ہے شرکت کی بنیادی قسمیں بھی بیان کر دیں اور کونسی شرکت کافر و مسلم میں جائز ہے؟

سائل: ذیشان (انڈیا)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي النُّورَ وَالصَّوَابَ

شرکت کی بنیادی دو قسمیں مفاوضہ و عنان۔ اور شرکت عنان کافر و مسلم کے درمیان جائز ہے جبکہ شرکت مفاوضہ مسلم و کافر کے درمیان نہیں ہو سکتی ہے۔ شرکت مفاوضہ یہ ہے کہ ہر ایک دوسرے کا وکیل و کفیل ہو یعنی ہر ایک کا مطالبہ دوسرا وصول کر سکتا ہے اور ہر ایک پر جو مطالبہ ہوگا دوسرا اسکی طرف سے ضامن ہے۔ لہذا اس میں ایک پر جو دین لازم آیا دوسرا اسکا ضامن ہے۔ اب وہ دین خواہ تجارت کی وجہ سے لازم آیا ہو یا اُس نے کسی سے قرض (دستگردان) لیا ہو یا کسی کی کوئی چیز غصب کر کے ہلاک کر دی ہو۔ ہر حال میں اسکا دوسرا شریک بھی ضامن ہو گا۔ کماذکر المتون

ان کڑی شرائط کی وجہ سے یہ اکثر نہیں پائی جاتی اور نہ ہی عوام میں مشہور ہے۔ اور شرکت عنان یہ ہے کہ دو شخص کسی خاص نوع کی تجارت یا ہر قسم کی تجارت میں شرکت کریں مگر ہر ایک دوسرے کا ضامن نہ ہو اور یہ کافر و مسلم کے درمیان جائز ہے

جیسا کہ فتاویٰ ہندیہ میں ہے: فَتَجُوزُ هَذِهِ الشَّرَكَةُ بَيْنَ الرَّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْبَالِغِ وَالصَّبِيِّ الْمَأْدُونِ وَالْحُرِّ وَالْعَبْدِ الْمَأْدُونِ فِي التِّجَارَةِ وَالْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ، كَذَا فِي فَتَاوَى قَاضِي خَانَ. وَفِي التَّجْرِيدِ " وَالْمُكَاتَبِ "، كَذَا فِي التَّهْذِيبِ " شرکت عنان مرد و عورت کے درمیان، بالغ اور صبی ماذون اور آزاد و غلام ماذون کے درمیان اور مسلم و کافر کے درمیان جائز ہے۔

("الفتاویٰ الہندیہ"، کتاب الشركة، الباب الثالث فی العنان، الفصل الأول، ج ۲، ص ۳۱۹)

اور بہار شریعت میں ہے: شرکت عنان مرد و عورت کے درمیان، مسلم و کافر کے درمیان، بالغ اور نا بالغ عاقل کے درمیان جبکہ نا بالغ کو اسکے ولی نے اجازت دیدی ہو اور آزاد و غلام ماذون کے درمیان ہو سکتی ہے۔

(بہار شریعت ج 2 حصہ 10 ص 499)

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 20-5-2018

What kind of partnership is permissible between a Muslim and non-Muslim in business?

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

QUESTION:

What do the scholars of the Dīn and muftīs of the Sacred Law state regarding the following issue: I am about to go into partnership with a non-Muslim, so is this permissible. Please can you also mention the basic types of partnership and which ones are permissible between a Muslim and non-Muslim?

Questioner: Zeeshan from India

ANSWER:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الجواب بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

There are two fundamental types of partnership:

1. Mufāwadah [complete]
2. 'Inān [partial]

'Inān [partial] partnership between a Muslim and non-Muslim is permissible, whereas there cannot be mufawādah [complete] partnership between a Muslim and non-Muslim. Mufāwadah [complete] partnership is when they are each other's representative and bailsman [i.e. liable for one another], meaning one can fulfil the responsibilities of the other and if one has any dues, the other will be responsible for them. Thus, the debt which one is liable for would mean that the other is liable & shares mutual responsibility for this also, just as it is mentioned in the books of mutūn.

Due to the conditions for this being interlinked, they are not usually found nor are they well known among people.

'Inān [partial] partnership is when two partners do business in a specific type of trade or they do business all in types of trade but one is not liable for the other, and this is permissible between a Muslim and non-Muslim.

Just as it is stated in Fatāwā Hindiyyah,

فَتَجُورُ هَذِهِ الشَّرِكَةُ بَيْنَ الرَّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْبَالِغِ وَالصَّبِيِّ الْمَأْدُونِ وَالْحَرِّ وَالْعَبْدِ الْمَأْدُونِ فِي التَّجَارَةِ وَالْمُسْلِمِ وَالْكَافِرِ، كَذَا فِي فَتَاوَى قَاضِي خَانَ. وَفِي التَّجْرِيدِ " وَالْمَكَاتِبِ "، كَذَا فِي التُّهْدِيدِ "

“Inān partnership is permissible between a man & woman, a mature person & non-mature person who is permitted [by his guardian to perform transactions], a non-slave & slave who is permitted [by his owner to perform transactions] and a Muslim & non-Muslim.”

[al-Fatāwā al-Hindiyyah, vol 2, ch 1, part 3, pg 319]

In addition, it is stated in Bahār-e-Sharī'at that there can be an 'Inān [partial] partnership between a man & woman, Muslim & non-Muslim, a mature and non-mature of understanding when the guardian of such has given permission [for him to perform transactions on his behalf] and a non-slave & slave who is permitted [i.e. on behalf of his owner].

[Bahār-e-Sharī'at, vol 2, part 10, pg 499]

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri

Translated by Haider Ali